



صحیح بخاری (3/152) میں ہے۔

باب من قال: لا نکاح الا بولي فقال الله تعالى **فَلَا تَنْكُحُوهُنَّ** (البتة: 232) فذل في الشيب وكذلك ابكر وقال: **وَلَا تَنْكُحُوا الشَّرْكَاءَ حَتَّى يُؤْمِنُوا** وقال: **وَأَنْكُحُوا الْأَيَّامَ حَتَّى يُعْطُوا** عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ان النكاح في الجاهلية كان على اربعة اشياء: نكاح من نكح اناس اليوم من خطب الرجل الى الرجل وليته او ابنته فيصيرها ثم يجمعا فلما بعث محمد صلى الله عليه وسلم بالحق بهم نكاح الجاهلية كحل النكاح اناس اليوم عن الحسن قال: **((فَلَا تَنْكُحُوهُنَّ))** قال حدثني معقل بن يسار انما نزلت فيه قال: زوجت انتالي من رجل فظلمتني حتى اذا انقضت عدتها جاءه بخطبها فقلت: زوجك وفرشك واكرمك فظلمتني ثم جئت بخطبها لا والله لا تعود اليك ابرأ وكان رجلا لاس به وكان المرأة تريد ان ترجع اليه فانزل الله هذه الآية **((فَلَا تَنْكُحُوهُنَّ))** فقلت: الا ان اقبل يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: فزوجها يا ابا [2] والله تعالى اعلم۔

(باب جس نے کہا کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ "پس تم ان کو مت روکو۔" اس میں ثیبہ اور باکرہ سب داخل ہیں نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ "اور (اپنی عورتیں) مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔" نیز اس کا فرمان ہے۔ "اور اپنے میں سے بے نکاح مردوں اور عورتوں کا نکاح کر دو۔ مجھے عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کو خبر دی کہ زمانہ جاہلیت میں چار طرح سے نکاح ہوتے تھے ایک صورت تو یہی تھی جیسے آج کل لوگ کرتے ہیں ایک شخص دوسرے شخص کے پاس اس کی زیر پرورش لڑکی یا اس کی بیٹی کے نکاح کا پیغام بھیجتا اور اس کی طرف پیش قدمی کر کے اس سے نکاح کرتا۔ پھر جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق کے ساتھ رسول بن کر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جاہلیت کے تمام نکاح باطل قرار دیے صرف اس نکاح کو باقی رکھا جس کا آج کل رواج ہے حسن رحمۃ اللہ علیہ سے آیت:

**((فَلَا تَنْكُحُوهُنَّ))** کی تفسیر میں مروی ہے کہ ہمیں معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ یہ آیت انہی کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی بہن کا نکاح ایک شخص سے کر دیا تھا اس نے اسے طلاق دے دی لیکن جب عدت پوری ہوئی تو وہ شخص پھر اس (میری بہن) سے نکاح کا پیغام لے کر آیا میں نے اس سے کہا۔ میں نے تم سے (اپنی بہن کا) نکاح کیا۔ اسے تیری بیوی بنایا اور تمہیں عزت دی لیکن تم نے اسے طلاق دے دی اور اب پھر تم اس سے نکاح کا پیغام لے آئے ہو! ہرگز نہیں اللہ کی قسم! اب میں تمہیں کبھی اسے نہ دوں گا وہ شخص (الوالبداح کوئی آدمی برائیں تھا اور عورت بھی اس کے پاس واپس جانا چاہتی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ "تم ان (عورتوں) کو مت روکو" میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اب میں کر دوں گا راوی کا بیان ہے کہ پھر انھوں نے اپنی بہن کا نکاح اس شخص سے کر دیا)

[1] - مسند احمد (6/66) سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2083) الترمذی رقم الحدیث (1102) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1879)

[2] - صحیح البخاری رقم الحدیث (4837)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 476

محدث فتویٰ